[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, dated the 23rd February, 2022]

ORDINANCE NO. III OF 2022

AN

ORDINANCE

further to amend the General Statistics (Re-organization), Act 2011

WHEREAS it is expedient further to amend the General Statistics (Re-organization), Act, 2011 (XIV of 2011) for the purpose hereinafter appearing;

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President of the Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of the Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the General Statistics (Re-organization) (Amendment) Ordinace, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 6, Ordinance No. XIV of 2011.**—In the General Statistics (Re-Organization) Act, 2011 (XIV of 2011), in section 6, in sub-section (3), for clause (a), the following shall be substituted, namely:—

(a) The following shall be *ex-officio* members, namely:—

(i) Minister Incharge shall be the *ex-officio* Chairman of the Governing Council, Provided that if the subject is not allocated to the member of the cabinet, the Prime Minister may nominate a Minister to be the Chairman Governing Council;

(ii) Deputy Chairman, Planning Commission, Member (Vice-Chairman);

(iii) Secretary of Controlling Division;

(iv) Chief Statistician of the Bureau; and

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Pakistan Bureau of Statistics (PBS), which is attached department of Ministry of Planning, Development and Special Initiatives, is governed under the General Statistics (Re-Organization) Act, 2011. Section 5 of the ibid Act states that the powers, function, directions, management, control and superintendence of the Bureau shall vest in the Governing Council (GC) of the Bureau. As per Section 6 of the Act, the Federal Government is empowered to constitute the Governing Council consisting of at least seven (07) members, comprising three (03) ex-officio members including Chairman-Governing Council, and four members from private sector who shall be "eminent professional" of known integrity and competence.

2. PBS was working as an attached department of Ministry of Finance, Economic Affairs, and Privatization & Statistics at the time of promulgation of the Act, 2011. In pursuance of Cabinet decision dated 4th April, 2019, PBS was transferred as an attached department of Ministry of Planning, Development & Special Initiatives on abolition of Statistics Division. After allocation of PBS to M/o PD&SI on abolition of Statistics Division, the nomenclature difference arises in composition of GC, to the extent of two ex-officio members defined in section 6(3)(a) of the Act. In order to redress the matter of nomenclature difference, an amendment in the said section of the Act is necessary for which General Statistics (Re-Organization) (Amendment) Ordinance 2022 promulgated. The juxtapose comparison of Section 6(3) (a) of the **General Statistics (Re-organization) Act, 2011** and Section 6(3)(a) of **General Statistics (Re-organization) (Amendment) Ordinance 2022** is given below:

Section 6(3) (a) of General Statistics (Re-Organization) Act, 2011	**Section 6(3) (a) of General Statistics (Re-Organization) (Amendment) Ordinance 2022**
(i). Minister for Finance, Revenue, Economic Affairs and Statistics or in his absence the Advisor to the Prime Minister on Finance, Revenue, Economic Affairs and Statistics who shall be the ex-officio Chairman of the Governing Council;	(i). Minister Incharge shall be ex-officio Chairman of the Governing Council, Provided that if the subject is not allocated to the member of the cabinet, the Prime Minister may nominate a Minister be the Chairman Governing Council;
	(ii). Deputy Chairman, Planning Commission, Member (Vice Chairman);
(ii). Secretary, Statistics Division;	(iii). Secretary of Controlling Division;
(iii). Chief Statistician of the Bureau; and	(iv) Chief Statistician of the Bureau; and

Ahsan Iqbal Chaudhary,
Minister for Planning and Special Initiatives

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ ۲۳ فروری ۲۰۲۲ میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۳ مجریہ ۲۰۲۲ء

عمومی شماریات (تنظیم نو) ایکٹ، ۲۰۱۱ء کو مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے عمومی شماریات (تنظیم نو) ایکٹ، ۲۰۱۱ء (۱۴ مجریہ ۲۰۱۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فی الفور کارروائی کے متقاضی ہیں؛

لہٰذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صدر مملکت نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس عمومی شماریات (تنظیم نو) (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۴ مجریہ ۲۰۱۱ء کی، دفعہ ۶ کی ترمیم:۔** عمومی شماریات (تنظیم نو) ایکٹ، ۲۰۱۱ء (۱۴ بابت ۲۰۱۱ء) کی دفعہ ۶ میں، ذیلی دفعہ (۳) میں، شق (الف) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

(الف) حسب ذیل بر بنائے عہدہ اراکین ہوں گے، یعنی:۔

(اوّل) وزیر انچارج گورننگ کونسل کا بر بنائے عہدہ چیئر مین ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کابینہ کے رکن کو امر موضوع کے لیے مقرر نہ کیا گیا ہو، تو وزیر اعظم ایک وزیر کو بطور چیئر مین گورننگ کونسل نامزد کر سکتا ہے؛

(دوم) ڈپٹی چیئر مین، منصوبہ بندی کمیشن، رکن (وائس چیئر مین)؛

(سوم) کنٹرولنگ ڈویژن کا سیکرٹری؛

(چہارم) بیورو کا چیف شماریات دان؛ اور

بیان اغراض ووجوہ

پاکستان ادارہ شماریات (پی بی ایس) وزارت منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کا منسلک محکمہ ہے جو عمومی شماریات (باز تنظیم) ایکٹ، ۲۰۱۱ء کے تحت کام کرتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵ میں صراحت کی گئی ہے کہ بیورو کے اختیارات، کام، ہدایات، انتظام و نگرانی بیورو آف گورننگ کونسل (جی سی) کا اختیار ہے۔ ایکٹ کی دفعہ ۶ کے تحت، وفاقی حکومت گورننگ کونسل بنانے کے لیے بااختیار ہے جو کم سے کم سات (۷) اراکین پر مشتمل ہوگی جس میں تین (۳) اراکین بلحاظ عہدہ بشمول چیئرمین گورننگ کونسل اور نجی شعبہ کے ۴/ اراکین ہوں گے جن کی ممتاز پیشہ ورانہ قابلیت اور دیانتداری کے حامل افراد کے طور پر پہچان ہوگی۔

۲۔ ایکٹ، ۲۰۱۱ء کے اعلان نفاذ کے وقت پی بی ایس، وزارت خزانہ، اقتصادی امور، اور نجکاری و شماریات کے منسلک محکمے کے طور پر کام کر رہا تھا۔ کابینہ کے فیصلہ مورخہ ۴/ اپریل۔۲۰۱۹ء کی پیروی میں، شماریات ڈویژن کے خاتمے پر پی بی ایس کو وزارت منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کے منسلک محکمے کے طور پر منتقل کیا گیا تھا۔ شماریات ڈویژن کے خاتمے پر پی بی ایس کو وزارت منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کو تفویض کرنے کے بعد، ایکٹ کی دفعہ ۶ (۳) (الف) میں بیان کردہ دو اراکین بلحاظ عہدہ کی حد تک۔ جی سی کی ساخت میں عہدے کے نام (nomenclature) کا فرق پیدا ہوا۔ عہدے کے ناموں کے فرق کے معاملے کو دور کرنے کے لیے، ایکٹ کے مذکورہ سیکشن میں ایک ترمیم ضروری ہے جس کے لیے عمومی شماریات (باز تنظیم) (ترمیمی) آرڈیننس کا نفاذ کیا گیا ہے۔ عمومی شماریات (باز تنظیم) ایکٹ ۲۰۱۱ء کی دفعہ ۶ (۳) (الف) اور عمومی شماریات (باز تنظیم) (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۲ء کی دفعہ ۶ (۳) (الف) کا مشترکہ موازنہ ذیل میں ہے:۔

عمومی شماریات (باز تنظیم) ایکٹ، ۲۰۱۱ء کی دفعہ ۶ (۳) (الف)	عمومی شماریات (باز تنظیم) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کی دفعہ ۶ (۳) (الف)
(i) وزیر خزانہ، محاصل، اقتصادی امور و شماریات یا ان کی غیر موجودگی میں وزیر اعظم کا مشیر برائے خزانہ، محاصل، اقتصادی امور اور شماریات جو گورننگ کونسل کا بطور بلحاظ عہدہ چیئرمین ہوگا؛ (ii) سیکرٹری، شماریات ڈویژن؛ (iii) ادارہ شماریات کے چیف؛ نیز	(i) وزیر انچارج گورننگ کونسل کا بطور بلحاظ عہدہ چیئرمین ہوگا؛ بشرطیکہ معاملہ کابینہ کے رکن کے حوالے نہ کیا گیا ہو تو وزیر اعظم کسی بھی وزیر کو بطور چیئرمین گورننگ کونسل نامزد کر سکتا ہے؛ (ii) ڈپٹی چیئرمین، پلاننگ کمیشن، رکن (وائس چیئرمین)؛ (iii) کنٹرولنگ ڈویژن کا سیکرٹری؛ (iv) ادارہ شماریات کے چیف؛ نیز

احسن اقبال چوہدری

وزیر برائے منصوبہ بندی،

ترقی و خصوصی اقدامات